RGD N.L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

۲۳ ذیقعدہ ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۳ وفا ۱۳۳۵ھ ش ۳ جولائی ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۵۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

مری ۲۸ جون (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:-

"دانت میں درد ابھی تک ہے مگر پہلے سے کم ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲ جولائی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو جمعہ کے دن بہت تکلیف رہی۔ بخار اور بے چینی دونوں کی شدت تھی مگر اس کے بعد خدا کے فضل سے کچھ افاقہ ہے۔ گو اب بھی دن کے ایک حصہ میں حرارت ہو جاتی ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۸ جون (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت آج نسبتاً بہت اچھی ہے۔ تاہم درد ابھی باقی ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

عربوں اور اسرائیل کا باہمی جھگڑا تیسری عالمگیر جنگ کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے

روسی کمیونسٹ پارٹی کے فرسٹ سکرٹری مسٹر کروشچیف کا بیان

قاہرہ ۲ جولائی۔ روسی کمیونسٹ پارٹی کے فرسٹ سکرٹری مسٹر کروشچیف کا ایک بیان یہاں کے اخبار "الاہرام" میں شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے کہا ہے کہ اگر عربوں اور اسرائیل کے درمیان جنگ چھڑ گئی۔ تو وہ تیسری جنگِ عالمگیر کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔ مسٹر کروشچیف نے یہ بیان ماسکو میں "الاہرام" کے نمائندے کو ایک خصوصی ملاقات میں دیا۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا روس آجکل عرب ملکوں کا ساتھ دے رہا ہے۔ انہیں چاہیئے کہ وہ صبر سے کام لیں۔ اپنی قوت کو بڑھائیں۔ اور اتحاد کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانے کی کوشش کریں۔ "الاہرام" میں شائع شدہ رپورٹ کے مطابق انہوں نے مزید کہا عربوں نے دنیا سے اپنی فراست تسلیم کرانے میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ اب انہیں چاہیئے کہ وہ مشرق وسطیٰ میں امن کی حفاظت کے لئے کوشاں رہیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ مملکت اسرائیل کے ہوتے ہوئے ان کے نزدیک مشرق وسطیٰ میں امن کا برقرار رہنا کیونکر ممکن ہو سکتا ہے۔ تو انہوں نے کہا اسرائیل کا اپنا مفاد یہ ہے۔ کہ اس علاقے میں استحکام کی صورت پیدا نہ ہو سکے۔ اسی لئے عارضی صلح اور اقوام متحدہ کے فیصلوں کو نظر انداز کر کے بھی اس کی طرف سے عربوں کی حدود میں حملے کئے جاتے ہیں۔ عرب ممالک کو چاہیئے کہ وہ اسے اپنے اس مقصد میں کامیاب نہ ہونے دیں۔

وزراء اعظم سے کشمیر کے معاملے میں مداخلت کی اپیل

دولتِ مشترکہ کی کانفرنس کے نام کشمیر پولیٹیکل کانفرنس کے صدر کا تار

نئی دہلی ۲ جولائی۔ کشمیر پولیٹیکل کانفرنس کے قائمقام صدر مسٹر غلام محمد پچو نے پچھلے دنوں دولتِ مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس کے نام ایک برقی پیغام بھیجا ہے جس میں وزراء اعظم سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ کشمیر میں آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب کرانے اور مقبوضہ کشمیر میں ظلم و تشدد اور خوف و ہراس کے موجودہ دور کو ختم کرانے کے لئے اس معاملہ میں فوری مداخلت کریں۔ پیغام میں واضح کیا گیا ہے کہ آزادانہ و غیر جانبدارانہ رائے شماری کے سوا اور کوئی حل اہل کشمیر کے نزدیک ہرگز قابل قبول نہ ہوگا۔

اردن کے ایک سابق وزیر اعظم نے خودکشی کر لی

عمان ۲ جولائی۔ اردن کے ایک سابق وزیر اعظم توفیق ابوالہدیٰ نے کل اپنے مکان میں خودکشی کر لی۔ پولیس کی اطلاع کے مطابق ان کی عمر ۶۵ سال تھی اور وہ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے تھے۔

۳۳ سال بعد لینن کی وصیت شائع کر دی گئی

ماسکو ۲ جولائی۔ حکومت روس نے گذشتہ ہفتہ کو لینن کی وصیت شائع کی ہے۔ جس میں اس نے سٹالن کو کمیونسٹ پارٹی کی سکرٹری شپ سے ہٹانے کا ذکر کیا تھا۔ سٹالن نے قریباً تیس سال تک اس وصیت کو دبائے رکھا اور مشتہر نہ ہونے دیا۔ وصیت میں سٹالن کو تیز [illegible] اور تلون مزاج قرار دیا گیا ہے۔

صاحبزادی امۃ الباسط بیگم سلمہا کی علالت اور دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو الفضل کے ذریعہ علم ہو چکا ہے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صاحبزادی امۃ الباسط بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ آجکل انتڑیوں اور معدے کی تکلیف کی وجہ سے لنڈن کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادی صاحبہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں یوم الجزائر کے موقعہ پر جلسہ عام کا انعقاد

حکومت فرانس کے ظلم و استبداد کے خلاف پُرزور احتجاج

مورخہ ۲۹ جون کو نماز جمعہ کے بعد مسجد مبارک میں اہالیان ربوہ کا ایک غیر معمولی اجلاس زیر صدارت الحاج چوہدری فتح محمد صاحب سیال منعقد ہوا۔ جس میں صاحب صدر کے علاوہ مولانا ابوالعطاء صاحب۔ قاضی محمد نذیر صاحب فاضل چوہدری محمد شریف صاحب اور سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے الجزائر میں مسلمانوں پر حکومت فرانس کے ظلم و تشدد کے خلاف پرزور احتجاج کیا۔ اجلاس میں حسب ذیل قراردادیں پیش ہو کر بالاتفاق منظور ہوئیں

(۱) اہالیان ربوہ کا یہ اجلاس عام حکومت فرانس کے ظلم و استبداد پر انتہائی رنج و قلق کا اظہار کرتا ہے۔ جو اس نے الجزائر کے نہتے مسلمانوں کو کچلنے کے لئے شروع کر رکھا ہے۔ حکومت فرانس کو چاہیئے کہ اس ظلم کو فوراً بند کرے۔ ہمیں یقین ہے الجزائر کے مظلوم مسلمانوں کا یہ خونِ ناحق رنگ لائے بغیر نہیں رہے گا۔ اور کوئی مادی طاقت ان کو حصول آزادی کے مقصد سے نہیں روک سکے گی۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل۔ ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ جولائی ۵۶ء

سپین میں تبلیغ اسلام کی ممانعت

سپین کی حکومت نے اسلامی مبلغ کو اس لئے ملک سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ کہ وہ اسلام کی تبلیغ کرتا ہے۔ اور لوگ اس سے متاثر ہو رہے ہیں۔ سپین میں عیسائیوں کے رومن کیتھولک فرقہ کی حکومت ہے۔ اور یہ فرقہ اتنا متعصب واقع ہوا ہے۔ کہ کسی دوسرے عیسائی فرقہ کو بھی برداشت نہیں کرتا۔ ازمنہ وسطیٰ میں جو عیسائی فرقوں پر ظلم وستم ہوئے۔ وہ زیادہ تر اسی فرقہ کے کارنامے ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ باقی یورپ میں تو لا اکراہ فی الدین کے اصول کی پابندی کی وجہ سے ہر علم و ہنر میں خوب ترقی ہوئی۔ مگر یورپ کا یہ خطہ ابھی پسماندہ ہی سمجھا جاتا ہے۔ یہ عجیب بات ہے۔ کہ جتنا یہ فرقہ متعصب ہے۔ اتنا ہی اس فرقہ میں دوسرے عیسائی فرقوں کے مقابلہ میں زیادہ سوشل برائیاں گھر کر چکی ہیں خاصکر سپین تو ناچ رنگ کا گھر وندا سمجھا جاتا ہے۔ شراب کا استعمال بھی بہت ہوتا ہے۔ عوام زیادہ تر اپنا وقت رنگ رلیوں میں صرف کرتے ہیں۔ اس کے باوجود یہ لوگ رومن کیتھولک مذہب میں سخت متعصب ہیں۔ یا یوں کہنا چاہیئے۔ کہ حکومت سخت متعصب ہے۔

آج بیسویں صدی میں خاصکر جبکہ انسان کے بنیادی حقوق کو یو این او نے تسلیم ہی نہیں کیا۔ بلکہ کوشش کرتی ہے۔ کہ تمام دنیا کے لوگ اس پر عمل پیرا ہو جائیں۔ یہ حیرت ناک ہے۔ کہ یورپ جیسے آزاد خیال براعظم کا ایک ملک اتنا متعصب واقع ہوا ہے۔ کہ آزادیٔ ضمیر کے اولین اصول کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں۔

اسلامی مبلغ کو ملک بدر کرنے کا واقعہ ایسا واقعہ ہے۔ کہ یو این او کو چاہیئے۔ کہ اس کا براہِ راست نوٹس لے۔ دوسری طرف ہماری حکومت کا بھی فرض ہے۔ کہ وہ عیسائی ملکوں پر زور دے۔ کہ وہ سپین کو اس فعل شنیع سے باز رکھنے کے لئے اقدام کریں۔ اور یو۔ این او کی توجہ اس طرف دلائے۔

اس سے بھی بڑھ کر حکومت پاکستان یہ کر سکتی ہے۔ کہ وہ پوپ کو جو رومن کیتھولک کا ہیڈ ہے۔ نوٹس دے۔ کہ اگر سپین نے اپنا حکم واپس نہ لیا۔ اور اسلامی مبلغ کو تبلیغ کی اجازت نہ دی۔ تو پاکستان میں تمام رومن کیتھولک مشن بند کر دیئے جائیں گے۔ غضب خدا کا پاکستان کی حکومت تو عیسائیوں کو ہر قسم کی سہولت دے رہی ہے۔ خاصکر رومن کیتھولک چرچ کو کھلم کھلا تبلیغ کی نہ صرف اجازت دیتی ہے۔ بلکہ انہیں خاص مراعات حاصل ہیں۔ مگر یہ فرقہ اتنا ناشکرگذار ہے۔ کہ ابھی چند روز ہوئے۔ اس کے ایک مشنری نے پاکستان کی جمہوریہ اسلامیہ میں ایک دعائیہ ٹریکٹ شائع کیا۔ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور اسلام کی توہین کی گئی تھی۔ اس لئے ویسے بھی ایسے متعصب اور شر انگیز فرقہ کو پاکستان جیسے اسلامی ملک میں رہنے کی اجازت دینا جائز نہیں ہے۔ پاکستان نے اپنے دستور میں اقلیتوں کو ہر قسم کی مذہبی آزادی دے رکھی ہے۔ مشرقی ممالک کو پسماندہ سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اس لحاظ سے پاکستان یورپ کے بعض ملکوں سے بہت زیادہ مہذب ہے۔

اس ضمن میں ہم ایک بات اپنے اہل علم حضرات کی خدمت میں بھی عرض کرنا چاہتے ہیں۔ سنا گیا ہے۔ کہ کراچی کے بعض اہل علم حضرات نے اس بات پر خوشی منائی ہے۔ کہ اچھا ہوا۔ احمدی مبلغ کو سپین سے نکال دیا گیا ہے۔ اگر یہ خوشی اس ضمن میں ہوتی۔ کہ غیر احمدی اسلامی مبلغ کو تو نہیں نکالا۔ صرف احمدی مبلغ کو نکالا ہے۔ تو واقعی یہ خوشی کسی قدر حق بجانب سمجھی جا سکتی تھی۔ لیکن جب سپین میں کوئی غیر احمدی مسلمان مبلغ موجود ہی نہیں ہے۔ اور حکومت کا حکم عام ہے۔ کہ اس ملک میں اسلام کی تبلیغ کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ تو یہ خوشی کا مقام نہیں بلکہ رونے کا مقام ہے۔

کبھی وہ زمانہ تھا۔ کہ اسلام کے مبلغ تمام رکاوٹوں کے علی الرغم ہندوستان بلکہ چین تک جاتے تھے۔ آج تبلیغ اسلام کے متعلق اتنی بے حسی ہو گئی ہے۔ کہ جب ایک فرقہ کے مبلغ کو جس سے ہمارے بعض اہل علم حضرات بغض رکھتے ہیں۔ سپین سے نکالا جاتا ہے۔ تو وہ خوشی مناتے ہیں۔ اور اتنا نہیں سوچتے۔ کہ سپین صدوا عن سبیل اللہ کا ارتکاب کر رہا ہے۔ احمدی مبلغ سپین میں توحید باری تعالےٰ اور رسالت محمد رسول اللہ صلعم کا ہی پیغام پہنچا رہا ہے۔ اور اسلام کی خوبیاں بیان کر کے اس کی طرف لوگوں کو بلا رہا ہے۔

بے شک بعض عقائد میں احمدیوں کا غیر احمدی مسلمانوں سے اختلاف ہے۔ لیکن یہ اختلاف ایسا نہیں ہے۔ کہ احمدی مبلغ کے سپین سے نکل جانے کے حکم پر اہل علم حضرات خوشی مناتے۔ انہیں سوچنا چاہیئے۔ کہ آج اسلام کے نام پر احمدی مبلغ کو ملک بدر کیا جا رہا ہے۔ تو سپین میں ہمیشہ کے لئے تبلیغ اسلام بند ہو جاتی ہے۔ یہ صورت حال وہی لوگ برداشت کر سکتے ہیں۔ جن کے دلوں سے دین کی محبت پرواز کر چکی ہو۔ چہ جائیکہ اس پر خوشی منائی جائے۔ یہ کوئی فرقہ دارانہ بات نہیں۔ بلکہ اسلام کی زندگی کا سوال ہے۔

ہمیں پاکستان کی جمہوریہ اسلامیہ کے بعض اخبارات اور جرائد پر بھی افسوس ہے۔ کہ انہوں نے اس واقعہ کے متعلق چند الفاظ لکھنے بھی مناسب نہیں سمجھے۔ پھر یہ لوگ اہل علم حضرات کے باہمی جھگڑوں پر اور ذرا ذرا سی بات پر اداریہ شائع کرتے ہیں۔ لیکن ایسے اہم موضوع پر جس سے ایک مغربی ملک میں اسلام کی تبلیغ کا راستہ ہمیشہ کے لئے بند کیا جا رہا ہے۔ لکھنے کے لئے ان کا قلم بالکل بے کار ہو گیا ہے۔ اگر عیسائیوں کے اخراج کا حکم ہماری حکومت دیتی۔ تو تمام عیسائی دنیا میں ہی تہلکہ مچ جاتا۔ بلکہ یو این او تک کی مشینری حرکت میں آ جاتی۔ مگر ہماری بے حسی بھی لاجواب ہے۔

میٹرک پاس طلباء کے لئے ایک ضروری اعلان

میٹرک کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ کامیاب طلباء اور ان کے والدین کو مبارک ہو۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان طلباء کے مستقبل کو روشن کرے۔ اور ان میں دین کی خدمت کا صحیح جذبہ پیدا کرے۔ تاکہ وہ اپنی زندگی دین کے لئے وقف کریں۔ کیونکہ اس سے بڑھ کر انسان کے لئے کوئی اور روشن مستقبل نہیں ہے۔

یہ چند روزہ زندگی غریب و امیر کی گذر جائیگی۔ مگر خوش نصیب وہ ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے دین کی خاطر اور اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کر کے صحابہ کرامؓ اور تابعین اور تبع تابعین کے پاکیزہ نمونہ کو اختیار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو وقف کی اہمیت سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جماعت احمدیہ کے جو نونہال امسال میٹرک میں پاس ہوئے ہیں۔ اور وہ واقف زندگی ہیں۔ وہ فوراً ربوہ پہنچ کر وکیل الدیوان تحریک جدید سے ملیں۔ تا اگر انہیں جامعہ احمدیہ میں داخل ہونا ہو۔ تو ان کا تعلیمی حرج نہ ہو۔ کیونکہ جامعہ احمدیہ کھلا ہوا ہے۔ اور جتنی جلدی طلباء داخل ہوں گے۔ اتنا ہی انہیں زیادہ فائدہ ہوگا۔ جن میٹرک پاس طلباء نے ابھی تک زندگی وقف نہیں کی۔ اور وہ دین کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں۔ انہیں فوراً اپنی زندگی وقف کرنی چاہیئے۔ اور دینی تعلیم حاصل کر کے اکنافِ عالم میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنا چاہیئے۔

جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے والے واقفین طلباء کو تاریخ داخلہ سے معقول تعلیمی وظیفہ دیا جاتا ہے۔ جس سے ان کے ضروری اخراجات بخوبی چل سکتے ہیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

قادیان میں قربانی کرنیوالے احباب توجہ فرمائیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مدظلہ العالی)

اب خدا کے فضل سے عید الاضحیہ پھر قریب آ رہی ہے۔ گذشتہ سالوں کی طرح کئی دوستوں کی خواہش ہوگی۔ کہ وہ قادیان میں قربانی کرائیں۔ ایسے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ قربانی کی رقم میرے دفتر میں ارسال فرماویں۔ قادیان میں قربانی کا جانور اوسطاً ۲۵ روپے میں آتا ہے۔ چونکہ روپیہ منتقل کرانے میں کچھ وقت لگتا ہے۔ اس لئے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وقت پر اپنی رقوم بھجوا دیں۔ اور بہرحال عید سے ہفتہ عشرہ پہلے رقم پہنچ جانی چاہیئے۔ قادیان میں قربانی کرانے میں ثواب کا ایک پہلو یہ بھی ہے۔ کہ غریب درویشوں کی گوشت سے امداد ہو جاتی ہے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ۵۶/۶/۹

دارالافتاء ربوہ

چند سوال اور انکے جواب

(از مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

سوال (۱) جو شخص مسجد میں جاکر نماز ادا کر سکنے کے باوجود اس خیال سے گھر میں نماز ادا کرتا ہے کہ گھر میں بھی نماز ادا ہو جاتی ہے۔ مسجد میں جاکر باجماعت پڑھنے سے ثواب ہی زیادہ ہوتا ہے۔ کیا اس کی نماز ہو جائیگی اور وہ خدا تعالےٰ کے حضور اپنے فرض سے سبکدوش ہو جاتا ہے۔

الجواب (۱) ہر مسلمان کے لئے جو معذور نہیں مسجد میں جاکر نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے۔ اگر وہ صرف اس وجہ سے کہ "نماز جماعت کے بغیر بھی ہو جاتی ہے" گھر پر ہی نماز پڑھ لیتا ہے۔ تو وہ سخت گنہگار ہے۔ اور اگر وہ اسپر اصرار کرے تو لائق تحریر بھی ہے خداوند تعالےٰ کے حضور بھی وہ اپنے فرض سے سبکدوش قرار نہیں دیا جاسکتا۔

سوال (۲) ایک شخص شام کے وقت کھیلتا ہے جس سے اسے پسینہ آجاتا ہے۔ پسینے کے عذر کی وجہ سے وہ بجائے مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے کے گھر پر نماز ادا کرتا ہے۔ کیا اس کا عذر معقول ہے۔

الجواب (۲) کھیل اور پسینہ کے عذر کی وجہ سے نماز باجماعت ترک کرنا درست نہیں۔ یہ عذر غیر معقول ہے اور اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ایسے شخص کے دل میں نماز کی اہمیت نہیں ہے چاہیئے کہ کھیل کچھ عرصہ پہلے ختم کر لی جائے۔ تاکہ ٹھنڈے ہو کر وضو کر کے باجماعت نماز ادا کی جاسکے۔

سوال (۳) کیا غسل کرنے سے قبل پاؤں چھوڑ کر باقی وضو کرنا اور پاؤں غسل کے بعد دھونا درست ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ ننگا نہانے سے وضو نہیں ہوتا۔

الجواب (۳) غسل کرنے سے پہلے پاؤں چھوڑ کر باقی وضو کرنا سنت کے مطابق ہے۔ نہانے کے بعد پاؤں دھوئے جائیں۔ اس کا وضو مکمل ہو جائے گا۔ یہ خیال غلط ہے کہ ننگا نہانے سے وضو نہیں ہوتا۔ اس سے وضو ہونے نہ ہونے کا کوئی تعلق نہیں۔

سوال (۴) ایک لڑکی کا والد بچپن سے ہی اپنی لڑکی کی نہ پرورش کرتا ہے اور نہ اس کے لئے اخراجات برداشت کرتا ہے۔ اسی اثنا میں لڑکی جوان ہو جاتی ہے۔ اس کے نانا اور ماموں اس کی پرورش کرتے ہیں۔ اور وہ جس جگہ لڑکی کا نکاح کرنا چاہتے ہیں لڑکی کا والد ان سے اتفاق نہیں کرتا بلکہ مطالبہ کرتا ہے کہ لڑکی اس کے گھر بھجوا دی جائے۔ وہ جہاں چاہے لڑکی کا نکاح کرے گا۔ لڑکی والد کے پاس جانے پر رضامند نہیں۔ اس صورت میں لڑکی کا جائز شرعی ولی کون ہے؟

الجواب (۴) جو باپ شروع سے آخر تک اپنی پدری شفقت کا اظہار نہیں کرسکا۔ اس کے لئے حق ولایت استعمال کرنا بعید از انصاف ہے۔ اس سے اولاً پوچھ لیا جائے کہ آیا وہ لڑکی اور اس کی پرورش کرنے والے نانا اور ماموں کی مرضی کے مطابق نکاح کی اجازت دینے کو تیار ہے یا نہیں۔ اگر وہ اجازت دے دے تو مقصد حاصل ہے۔ اور اگر وہ انکار کرے اور مندرجہ واقعات درست ہوں۔ تو نظارت امور عامہ لڑکی کے نانا یا ماموں کو ولی مقرر کر سکتی ہے۔ حق ولایت کی بنیاد دراصل ابوۃ یعنے پدری محبت کے مقدس رشتہ پر ہے۔ جو باپ اپنا مقدس فرض ادا نہیں کرتا۔ وہ اپنے حقوق کو خود ضائع کرنے والا ہے اور ایسی غیر مشفقانہ ذہنیت رکھنے والے باپ یا دوسرے رشتہ دار کے ساتھ فقہ حنفی کے مسلک کے مطابق ہی عمل ہوگا۔ جو بلوغت کے بعد رشتہ کی ولایت کو مؤثر نہیں مانتے۔

سوال (۵) ذیل کے نقشہ کے مطابق ا اور ب دو بہنیں ہیں۔ لڑکا ا کا نواسہ ہے۔ ب کی دو لڑکیاں ہیں د اور و جن میں چار اور لا دول کا فصل ہے۔ لڑکے نے د کی پیدائش کے وقت ب کا دودھ پیا ہے۔ کیا وہ اب د کی لڑکی سے شادی کر سکتا ہے؟

ا —— دو بہنیں —— ب

ا

ج

ا

و

د

لڑکا

لڑکی
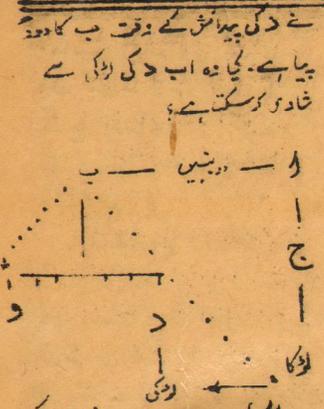
الجواب (۵) حرمت رضاعت کے بارہ میں دو باتیں قابل غور ہیں۔ اول یہ کہ کس نوعیت کی رضاعت (یعنی کس طرح دودھ پینے) سے رشتہ ازدواج حرام ہو جاتا ہے۔ دوسرے یہ کہ کون کونسا رشتہ اس رضاعت سے حرام ہوتا ہے۔ امر اول کے متعلق قرآن کریم میں کسی تفصیل کے بغیر صرف دودھ پلانے کا ذکر ہے۔ کتنا دودھ پلایا جائے کتنی بار پلایا جائے۔ کس عمر میں پلایا جائے۔ یہ تفصیلات حدیثوں میں بیان ہوئی ہیں۔ چنانچہ مسلم اور ابو داؤد وغیرہ کی روایت ہے کہ ایک دوبار دودھ پینے سے رشتہ ازدواج حرام نہیں ہوتا (نیل الاوطار جلد ۶ صفحہ ۳۰۹ مصری) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی روایت ہے کہ پہلے دس بار دودھ پلانے سے حرمت ثابت ہوتی تھی۔ لیکن بعد میں اس تعداد کو کم کر کے پانچ بار دودھ پلانے کے ساتھ حرمت ازدواج کے حکم کو وابستہ کیا گیا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات تک یہی حکم نافذ رہا۔ (ترمذی بحوالہ نیل الاوطار جلد ۶ صفحہ ۳۱۱ مصری)

حنفیوں کا خیال یہ ہے کہ اگر عورت کے دودھ کے ایک دو قطرے بھی بچہ کے پیٹ میں پہنچ جائیں۔ تو حرمت رضاعت ثابت ہو جاتی ہے۔ لیکن جیسا کہ اوپر تصریح کی جاچکی ہے۔ یہ رائے ثابت شدہ احادیث کے خلاف ہے۔

عمر کے بارہ میں جمہور علماء کا مسلک یہ رہا ہے۔ کہ بچہ کے دودھ پینے کی عمر یعنے قریباً دو سال اس میں دودھ پلانا حرمت کو ثابت کرتا ہے۔ اس عمر کے بعد اگر دودھ پلایا گیا تو حرمت ثابت نہیں ہوگی۔ اس رائے کی تائید حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی اس روایت سے ہوتی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رشتہ ازدواج تب حرام ہوتا ہے۔ جبکہ عورت کے پستان سے بچہ کو اس کی دودھ پینے کی عمر گذرنے سے پہلے پہلے دودھ پلایا جائے۔ حدیث

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تضرع وہ حصار ہے جسپر کوئی دشمن حملہ آور نہیں ہو سکتا

"ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلدی توبہ کرو کہ انسان کے گرد چیونٹیوں سے بڑھ کر بلائیں ہیں۔ جن لوگوں کا تعلق خدا سے ہے جس طرح وہ بلاؤں سے بچائے جاتے ہیں دوسرے ہرگز نہیں بچائے جاتے۔ تعلق بڑی چیز ہے بزیر سلسلہ زلفش طریق عیاری است ـ کوئی انسان نہیں ہے جس کے لئے آفات کا حصہ موجود نہیں ان مع العسر یسرا انسان کو مایوس بھی نہیں ہونا چاہیئے ؏ بر کریماں کارہا دشوار نیست

ایک منٹ میں کچھ کا کچھ کر دیتا ہے۔

نومید ہم مباش کہ رندانِ بادہ نوش ــ ناگاہ بیک خروش بمنزل رسیدہ اند

امن اور صحت کے زمانہ کی قدر کرو۔ جو امن اور صحت کے زمانہ میں خدا کی طرف رجوع کرتا ہے۔ خدا اس کی تکلیف و بیماری کے زمانہ میں مدد کرتا ہے۔

سچے دل سے تضرع ایک حصار ہے جس پر کوئی بیرونی دشمن حملہ آور نہیں ہو سکتا۔

کے الفاظ یہ ہیں۔ لا یحرم من الرضاع الا ما فتق الامعاء فی الثدی و کان قبل الفطام و ایضاً قال لا رضاع الا ما کان فی الحولین۔ (ترمذی و دار قطنی بحوالہ نیل الاوطار ص۳۱۵ جلد ۶)

امر دوئم کے بارہ میں قرآن کریم میں صرف دو رشتوں کا ذکر ہے۔ یعنی ماں اور بہن چنانچہ فرمایا۔ و امھاتکم اللاتی ارضعنکم و اخواتکم من الرضاعۃ (نساء)

البتہ احادیث میں مزید رشتوں کی حرمت کی وضاحت آئی ہے۔ چنانچہ حضرت ابن عباس رضؓ کی روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا۔ جو رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہیں۔ وہی رشتے رضاعت کی وجہ سے بھی حرام ہیں۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔ یحرم من الرضاعۃ ما یحرم من الرحم۔ (بخاری و مسلم و فی روایۃ ابن ماجہ من النسب۔ نیل الاوطار ص۳۱۷ جلد ۶)

علماء نے اس کی وضاحت یوں کی ہے۔ کہ دودھ پلانے والی عورت اور اس کے تمام رحمی رشتہ دار مثلاً اولاد۔ ماں۔ باپ۔ بھائی بہن اور خاوند وغیرہ دودھ پینے والے پر حرام ہو جاتے ہیں۔ اور دودھ پینے والے کی اولاد اور ماں باپ دودھ پلانے والی عورت کے اس بچہ کے لئے حرام ہوتے ہیں۔ جس کے ساتھ دودھ پیا گیا ہے۔ ایک فارسی شعر میں اس کی وضاحت اس طرح پر کی گئی ہے۔ ؎

از جانب شیر دہ ہمہ خویش شوند
واز جانب شیر خوار اصول و فروع

پس سوال مندرجہ بالا کا جواب موجودہ تصریحات کی روشنی میں یہ ہے۔ کہ ا کے نواسے نے ب کا دودھ اگر پانچ یا اس سے زیادہ بار پیا ہے۔ تو جس طرح و اس کی رضاعی بہن ہے۔ اسی طرح د بھی اسکی رضاعی بہن ہے۔ کیونکہ ب کی ساری اولاد دودھ دینے والے کے بھائی بہنیں ہیں۔ پس اس لحاظ سے د کی لڑکی دودھ دینے والے کی بھانجی ٹھہری۔ اور بھانجی سے نکاح جائز نہیں۔

اسلام اور دیگر مذاہب

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل ربوہ)

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔ الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا۔

کہ اے لوگو آج ہم نے تمہارا دین مکمل کر دیا۔ اور اپنی نعمت کو تم پر پورا کر دیا۔ اور مذہب اسلام کو بمقابلہ دیگر مذاہب تمہارے لئے پسند کیا۔ اس آیت کا مضمون بالکل واضح ہے۔ اور اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ اسلام سے پہلی تعلیمیں بوجہ مختص القوم اور مختص الزمان ہونے کے ناقص تھیں۔ اور جب ظھر الفساد فی البر والبحر کی صورت قائم ہو گئی۔ اور سب دنیا ایک شہر کے حکم میں ہو گئی۔ اور دین کی اشاعت کرنا آسان ہو گیا۔ تو خدا تعالےٰ نے قرآن کریم کی تعلیم نازل فرما دی جو کامل و مکمل ہے۔

ظاہر ہے۔ کہ کامل و مکمل تعلیم ایسے ہی زمانہ میں آنی چاہیئے۔ جبکہ اس کی ضرورت ہو۔ اور اگر ضرورت سے پہلے کامل و مکمل تعلیم اور شریعت کو بھیجا جائے۔ تو اس کے یہ معنے ہیں۔ کہ وہ جرائم جن کا ابھی انسان کو پتہ ہی نہیں۔ پہلے اسے باخبر کیا جائے۔ اور پھر ان سے روکا جائے۔ جیسا کہ آریہ مت کے لوگوں کا خیال ہے۔ کہ ویدوں کی شریعت کامل و مکمل صورت میں ابتدائے آفرینش میں نازل ہو گئی تھی۔ بھلا جب انسان کو علم ہی نہیں۔ کہ چوری کیا ہے۔ اور بددیانتی کیا ہے۔ اور بدنظری کیا ہے۔ اور زنا کیا ہے۔ اور دھوکا بازی کیا ہے۔ اور بدگمانی اور تجسس اور غیبت کیا ہے۔ اور قتل کیا ہے۔ تو ان برائیوں سے روکنے کے کیا معنی ہوں گے۔ بجز اس صورت کے کہ پہلے لوگوں کو بتایا جائے۔ کہ ان جرائم کی یہ حقیقت ہے۔ اور ان کے ارتکاب سے خدا ناراض ہوتا ہے۔ اس لئے ان سے اجتناب کرنا چاہیئے۔

بہائیت نے یہ عجیب گل کھلایا ہے۔ کہ ضرورت شریعت کو بالائے طاق رکھ دیا ہے۔ اور ان کی شریعت کا نزول ہو گیا۔ مثلاً قرآن کریم کے نزول کے وقت پردہ کی ضرورت تھی۔ اب ضرورت تو موجود ہے۔ بلکہ نزول قرآن کے وقت سے بڑھ کر ضرورت ہے۔ مگر پردہ اٹھا دیا گیا ہے۔ اسی طرح سود کی حرمت کا موجب جو قرآن کریم کے نزول کے وقت موجود تھا۔ وہ آج بھی موجود ہے۔ مگر سود کے جواز کی صورت کر دی گئی ہے۔ اسی طرح اسلام میں چار بیویوں تک کی اجازت دی گئی ہے۔ اور ضرورت بیان کر دی گئی۔ اب ضرورت تو موجود ہے۔ مگر بہائیت نے چار کی بجائے دو بیویاں کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ اگر خدا حکیم ہے۔ اور یقیناً وہ حکیم ہے۔ اور اس کے سب کام حکمت پر مبنی ہیں۔ تو پھر بے ضرورت ایک شریعت کو منسوخ قرار دینا اور دوسری شریعت کا نازل کرنا خدا کا کام نہیں ہو سکتا۔ البتہ بہاء اللہ صاحب جو ابن آدم ہو کر خدائی کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اور ایک نئی شریعت کو اتارتے ہیں۔ ان کو ایسا کرنا زیبا تھا۔ اور ان کی شریعت کی درماندگی بتاتی ہے۔ کہ یہ عاجز بشر کا کلام ہے۔ خدا کا کلام نہیں ہے۔ ونعم ما قیل ؎

خدا کے قول سے قولِ بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے

ضرورتِ شریعت کے باب میں بطور مثال بیان کیا جاتا ہے۔ کہ یہودی مصر میں فرعونیوں کے ماتحت سخت ذلیل ہو چکے تھے۔ اور قعر ذلت میں جا پڑے تھے۔ خدا تعالےٰ اپنی خدائی کے ثبوت میں ان کو اٹھانا چاہتا تھا۔ اس لئے موسیٰ علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ اور ان کے مناسب حال شریعت کا نزول کیا۔ اور تورات میں حکم دیا۔ کہ دانت کے بدلے دانت اور آنکھ کے بدلے آنکھ کے قصاص کا حکم دیا جاتا ہے وغیرہ نیز خدا کے حکم کے مطابق ان کو مصر سے نکال جنگل میں لے جایا گیا۔ تاکہ ذلت کی زندگی کا سب خیال ان کے دماغ سے نکل جائے۔ چنانچہ اس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ خدا کا منشاء پورا ہوا۔ اور بنی اسرائیل کو ایک آزادانہ زندگی مل گئی۔ اور وہ منظم گروہ میں شامل ہو گئے۔ جب ایک زمانہ گذر گیا۔ اور بنی اسرائیل اس تعلیم کی وجہ سے بہت سخت ہو گئے۔ تو ان کو اعتدال پر لانے کے لئے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کو یہ تعلیم دی گئی۔ کہ اگر تمہارے ایک گال پر طمانچہ مارا جائے تو بجائے مقابلہ کرنے کے دوسرا گال بھی پھیر دے۔ اور اگر قمیص کا مطالبہ ہو۔ تو چغہ بھی اتار دے۔ اور اگر ایک میل بیگار پر لے جایا جائے۔ تو دو میل چلا جا۔ اب ظاہر ہے۔ کہ یہ تعلیم کامل و مکمل نہیں کہلا سکتی۔ اور نہ ہی اس پر موجودہ زمانہ میں کوئی عمل کر کے دکھا سکتا ہے۔ بڑے سے بڑے پادری سے بھی اگر اس تعلیم کے مطابق عمل کا مطالبہ کیا جائے۔ تو وہ ہرگز اس کے مطابق عمل کرنے کے لئے تیار نہ ہوگا۔ اس کی وجہ یہی ہے۔ کہ یہ تعلیمیں ضرورت کے ماتحت اتاری گئیں۔ موجودہ زمانہ میں ان کی ضرورت باقی نہیں۔ اس کے بالمقابل قرآن کریم نے جو کامل و مکمل تعلیم پر حاوی ہے۔ یہ تعلیم دی۔ جزاء سیئۃ سیئۃ مثلھا فمن عفی و اصلح فاجرہ علی اللہ۔ کہ بدی کا بدلہ اسی قدر برائی ہے۔ جو کی گئی ہے۔ لیکن اگر قصور معاف کرنے میں اصلاح ہوتی ہو تو پھر معاف کر دینا چاہیئے۔ اور اللہ کے ہاں سے اجر اور انعام لینا چاہیئے۔ مطلب یہ ہے کہ اسلام محل شناسی کی تعلیم دیتا ہے۔ تورات کی طرح صرف سختی پر عمل کی ہدایت نہیں کرتا۔ اور نہ انجیل کی طرح صرف نرمی پر عمل کی تلقین کرتا ہے۔ بلکہ فرماتا ہے۔ موقع و محل کو دیکھو۔ اگر سزا دینے میں اصلاح کی صورت قائم ہوتی ہے۔ تو اسے اختیار کرو۔ اور اگر سزا نہیں بلکہ معاف کرنے میں اصلاح کی صورت قائم ہوتی ہے۔ تو اسے اختیار کرو۔ اب دیکھو یہ ایسی اعلیٰ تعلیم ہے۔ کہ کسی مذہب میں بجز اسلام کے نہیں پائی جاتی۔ بہائیت جو نئی شریعت کی مدعی ہے۔ وہ بتائے کہ اس سے بڑھ کر اور کیا تعلیم ہے۔ جو وہ پیش کرتی ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ بہائیت ایسی کوئی تعلیم نہیں پیش کر سکتی۔ جو ضرورت کے مطابق ہو۔ اور قرآن کریم کی تعلیم سے بڑھ کر ہو۔ فافھم

بجٹ فارم مجلس انصار اللہ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے جملہ مجالس کو بجٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ عہدہ داران سے درخواست ہے۔ کہ وہ ان فارموں کو پر کر کے جلد مرکز میں واپس کر دیں۔ بجٹ کی ایک نقل ہر مجلس اپنے پاس بھی رکھ لے۔ اور پھر بجٹ کے مطابق اراکین سے ہر سہ اقسام کے چندے وصول کر کے مرکز میں بھجوائے جائیں۔ تاکہ مجلس مرکزیہ اپنے پروگرام کو بطریق احسن سرانجام دینے کے قابل ہو سکے۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضلع لائل پور و شیخوپورہ کی جماعتوں کا دورہ

مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل دیال گڑھی کو لائل پور اور شیخوپورہ کی جماعتوں میں اخبار الفضل کی خریداری کا جائزہ لینے اور خریداری و اعانت کی تحریک کی غرض سے بھجوایا جا رہا ہے۔ احباب جماعت ان سے ہر طرح تعاون فرما کر ممنون فرماویں۔

(ناظر ارشاد و اصلاح)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

3

مشرقی افریقہ میں اسلام کی روز افزوں ترقی

عیسائیوں کا اعتراف شکست۔ سات تعلیم یافتہ نوجوانوں کا قبول اسلام

احمدیہ دار التبلیغ دار السلام ٹانگانیکا کی سالانہ رپورٹ

(۱)

(از مکرم مولوی عبد الکریم صاحب شرما۔ بوساطت وکالت تبشیر ربوہ)

دار السلام ٹانگانیکا کا دار الحکومت اور مشرقی افریقہ کے ساحل پر دوسرے درجہ کی بندرگاہ ہے۔ غیر ملکی زائرین کی یہاں آمدورفت رہتی ہے۔ اندرون ملک سے بھی آنے والوں کا تانتا بندھا رہتا ہے۔ کوشش کی جاتی ہے کہ یہاں آنے والوں کو اسلام سے متعارف کیا جائے۔ اس غرض کے لئے ریل گاڑیوں اور جہازوں کے مسافروں میں اشتہار تقسیم کئے گئے۔ سیاحوں کو مل کر اسلامی لٹریچر دیا جاتا رہا۔ ترجمۃ القرآن سواحیلی اور دیگر انگریزی اور سواحیلی لٹریچر جو مشن نے اب تک شائع کیا ہے۔ کثرت سے تقسیم کیا جاتا رہا مسٹر ہاورن گوش ایم۔ ایل۔ سی مسٹر سٹیفن پونڈا ایم۔ ایل۔ سی۔ اور چیف آدم ساپی ایم۔ ایل۔ سی جو لیجسلیٹو اسمبلی میں آئے تھے۔ ان سے ملاقات کی گئی اور لٹریچر دیا گیا

ٹانگانیکا افریقن نیشنل یونین" اس ملک میں افریقن لوگوں کی سیاسی جماعت ہے۔ جو قلیل عرصہ میں حیرت انگیز طور پر قوت پکڑ گئی ہے۔ اس یونین کے صدر مسٹر جولیس نیئیرے (Mr. Julius Jengeree) اور ایگزیکٹو کونسل کے دیگر ارکان سے اکثر ملاقات رہی۔ ان سے دوستانہ تعلقات قائم ہیں۔ انہیں لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا گیا۔ ان سے ملکی حالات پر گفتگو اور گاہے مذہبی تبادلہ خیالات بھی رہا

دار السلام میں تعلیم یافتہ نوجوان خصوصیت سے زیر تبلیغ رہے ہیں۔ سرکاری دفاتر کے کلرک ریلوے اور محکمہ پولیس کے ملازمین۔ اور دیگر سنجیدہ لوگوں کے ہاں جا کر تبلیغ کی گئی۔ دلچسپی لینے والے لوگوں کو گھر چائے پر مدعو کیا۔ بعض ہندوستانی نوجوان بھی زیر تبلیغ رہے ہیں۔ دار السلام میں بہائی مذہب کے منادبھی کچھ عرصہ سے مصروف کار ہیں۔ ان کے زیر اثر لوگوں کو بھی پیغام حق پہنچانے کی توفیق ملی۔

گذشتہ سال دار السلام میں ہماری مخالفت تیز تھی۔ اس سال جہاں تک افریقی باشندوں کا تعلق ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے مخالفت میں نمایاں کمی ہے۔ تعلیم یافتہ طبقہ بالعموم مداح ہے۔ بعض شیوخ کے رویہ میں بھی تبدیلی ہوئی ہے۔ شیخ عجمی اپنے پرستے کو لے کر آنے لگے۔ میرا اپنا بیٹا طالب علم رہا ہے۔ اسے میں آپ کے سپرد کرتا ہوں آپ اسکو پڑھائیں۔ شیخ علی بن مزیہ کردین جو ہمارے خلاف مخالفت پھیلانے میں پیش پیش تھے۔ ایک روز آئے۔ کہنے لگے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اب ہمیں عیسائیت کے خلاف متحد ہو جانا چاہیئے۔ میں نے کہا۔ بہت خوب یہی تو ہماری تمنا ہے کہنے لگے میں ایک کتاب لکھ رہا ہوں میری خواہش ہے کہ اس کا دیباچہ آپ لکھیں۔

بعض لمبے تبلیغی دورے بھی ہوئے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں قریباً چار ہزار میل سفر کیا نیز دفعہ بورو گورو ڈسٹرکٹ۔ ایک دفعہ سنٹرل پراونس۔ اور سدرن پراونس کا دورہ کیا۔ کانفرنس میں شمولیت کی غرض سے نیروبی کا سفر کیا۔ اور ایسیوا ([illegible]) بھی گیا مختلف جگہوں کے چیفس حکام اور چیدہ چیدہ لوگوں سے ملاقاتیں کیں۔ نئے لوگوں سے تعارف ہوئے۔ جن کو بعد میں لٹریچر بھیجا جاتا رہا۔ اور خط و کتابت بھی رہی دوران سال میں دو سو خطوط لکھے گئے نئی پود کو احمدیت سے واقف کرنے کی طرف خصوصیت سے توجہ رہی سفروں کے دوران میں پانچ سیکنڈری سکولوں کے طلباء کو تبلیغ کی گئی اور ان میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ دار السلام میں ٹیکنیکل سکول کے ہوسٹل میں جا کر بھی طلباء کو تبلیغ کرنے کے لئے مواقع ملتے رہے۔

سفروں کے دوران میں لٹریچر کی اشاعت بھی ہوئی۔ قریباً تین ہزار پمفلٹ تقسیم کئے دو ہزار سے زائد کا لٹریچر فروخت ہوا دار السلام کے تمام بک سٹالوں میں ہمارا لٹریچر بکتا ہے۔ دوسرے شہروں میں بھی ایجنسیاں دی گئیں۔ سواحیلی اخبار مانپیز بونگو بذریعہ ڈاک زنجبار اور دوسری جگہ کے چیدہ چیدہ لوگوں کو بھجوایا جاتا رہا دس سنجیدہ افریقنوں کو ترجمۃ القرآن سواحیلی تحفۃً دیا۔ ہندوستانی پاکستانی مسلمانوں میں اردو اور گجراتی لٹریچر تقسیم کیا۔ دلچسپی لینے والے بعض لوگوں کو دعوت الامیر "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" تذکرہ مہدی وغیرہ کتب مطالعہ کے لئے دیں۔ اسرائیل سے عربی لٹریچر منگوا کر زنجبار اور دوسری جگہ کے عربوں کو بذریعہ ڈاک بھجوایا

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا لٹریچر آہستہ آہستہ مقبولیت حاصل کر رہا ہے سنجیدہ طبقہ مداح ہے۔ عیسائی کیمپ میں گھبراہٹ پیدا ہے۔ پادری اوچھے ہتھیاروں پر اتر آئے ہیں۔ دار السلام میں یورپین بک شاپ کے مینیجر نے بتایا کہ انگلستان میں ان کی فرم کے ڈائریکٹرز کو چرچ آف انگلینڈ کے پادریوں نے احتجاجاً شکایت کی کہ ان کی فرم سواحیلی ترجمۃ القرآن کیوں فروخت کرتی ہے اس سے عیسائیت کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

ٹانگانیکا میں لوتھرن چرچ کے زیر اہتمام حال ہی میں افریقہ کے مختلف چرچوں کے نمائندوں کی کانفرنس ہوئی۔ جس میں اس بات پر سخت تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ کہ عیسائیت کو افریقہ میں سخت خطرہ درپیش ہے۔ بعض مقررین نے اپنی تقریروں میں اسلام کو عیسائیت کا سب سے بڑا دشمن قرار دیا ہے۔

ٹانگانیکا سٹینڈرڈ کے ایک ایڈیٹوریل میں بھی ایڈیٹر نے اسی حقیقت کا اعتراف کیا ہے کہ عیسائیت کی گرفت افریقہ میں کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ اس نے لکھا ہے آغاز کار میں چرچ کو افریقہ میں لوگوں کو عیسائی بنانے کے لئے جو کٹھن کام کرنا پڑا اس سے کہیں کٹھن کام چرچ کو اب یہ درپیش ہے کہ وہ کس طرح افریقنوں کو عیسائیت پر قائم رکھے" آگے چل کر وہ لکھتے ہیں کہ اگر کوئی تدبیر جلد بروئے کار نہ لائی گئی۔ تو اندیشہ ہے کہ افریقن اسلام کی آغوش میں چلے جائیں گے یا اپنے آبائی طریق کار کو اختیار کریں گے؟"

سال زیر رپورٹ میں سات افراد نے اسلام قبول کیا۔ جن کی اکثریت تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں تبلیغ کے لئے خاص جوش بخشا ہے۔ [illegible] کے علاقہ میں تین تھے احمدی ہو چکے ہیں۔ ان کی مخالفت وہاں زور پکڑ رہی ہے۔ [illegible] میں ایک جوشیلے نوجوان احمدی ہوئے ہیں۔ جو وہاں سٹیشن ماسٹر ہیں۔ ان کی بھی مخالفت [illegible] کھڑی ہوئی ہے۔ یہ سب بھائی استقلال کے ساتھ مخالفت برداشت کر رہے ہیں۔ ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔

(باقی)

جامعۃ المبشرین کے تین طلباء کی بی اے میں کامیابی

امسال جامعۃ المبشرین کے مندرجہ ذیل طلبہ نے بی اے کا امتحان دیا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے شامل ہونے والے تمام طلباء کامیاب رہے ہیں

۱۔ محمد اسحاق صاحب خلیل ۳۸۰ انگلش صرف

۲۔ منیر الدین صاحب ۲۶۷

۳۔ مرزا لطف الرحمٰن صاحب ۲۸۰

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو بیش از بیش ترقیات عطا فرمائے اور خدمت دین اور اشاعت اسلام کی توفیق حاصل ہو۔

پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ

---

۳۱ جولائی تک وعدے سو فی صدی پورے کرنے کے لئے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ ۱۵ جون پر مخلصین کا اظہار اخلاص

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ پڑھ کر اکثر مخلصین کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ کیونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو تحریک جدید کے اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے فنڈ میں کمی آنے سے سخت تکلیف ہوئی۔ اب وہ اپنے ایمان اور اخلاص کی مدد سے کوشش کر رہے ہیں کہ ان کے دفتر اول سال ۲۲ اور دفتر دوم سال ۱۲ کے وعدے سو فیصدی پورے ادا ہو جائیں۔ اور ۳۱ جولائی سے قبل ہو جائیں۔ چنانچہ ذیل میں ایسے دوستوں کے خطوط کا ایک خلاصہ دیا جاتا ہے۔ دوسرے دوست بھی آگے بڑھیں۔ اور اپنے وعدے ۳۱ جولائی تک سو فیصدی پورے کر دیں۔ چنانچہ

(۱) ڈاکٹر مولا بخش صاحب امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں

لکھتے ہیں:۔ "حضور کا خطبہ پڑھا اور آپ کی چٹھی بھی ملی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو مشن کے خرچ کا فنڈ کم ہونے کے سبب سخت تکلیف ہوئی ہے۔ اب اسلام اور ایمان کی غیرت ہمیں پکار رہی ہے کہ اگر ہم اس وقت قربانیوں کا عملی نمونہ نہ دکھا سکے تو یہ ہمارے لئے منافقت کی ایک کھلی دلیل ہو گی۔ میں اپنا اور اپنے بچوں کا چندہ سال ۱۲ دفتر دوم کا ۲۴۸/ روپے اسی ماہ جون میں ارسال کر رہا ہوں" جزاہم اللہ احسن الجزاء

آپ اپنی جماعت کے امیر ہیں۔ ہر امیر یا صدر پر ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی جماعت کے وعدوں کی ساری کی ساری رقم وصول کر کے مرکز میں داخل کرے۔ امید ہے کہ آپ بحیثیت جماعت دفتر اول اور دفتر دوم کے وعدے ۳۱ جولائی تک سو فیصدی داخل کر دیں گے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ آمین۔

(۲) مکرمی محمد افضل صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ خان پور

ریاست بہاولپور۔ یاددہانی ملی۔ انشاء اللہ تعالیٰ جماعت خانپور اپنا وعدہ دفتر اول و دوم سو فیصدی ۳۱ جولائی تک داخل کرنے میں کوشاں ہے۔ آپ ہمیں ہدایات بھی ضرور بھجواتے رہا کریں۔ کیونکہ آپ کی چٹھی سنانے سے بھی احباب کو بہت توجہ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے کلمات طیبات ہوتے ہیں۔ جو آب حیات کا کام کرتے ہیں۔

(۳) مکرم سرفراز علی صاحب سیکرٹری مال چھاؤنی سیالکوٹ

آپ کی چٹھی کے جواب میں گذارش ہے۔ خاص طور پر کوشش کی جا رہی ہے کہ یکم جولائی سے قبل وصولی ہو۔ مگر اس وقت تحریک جدید ۲۲۵/ روپے تو ارسال ہیں۔ انشاء اللہ العزیز جولائی کے پہلے عشرہ میں بہت وصولی ہو سکے گی۔ جو انشاء اللہ اسی وقت ارسال کر دی جائیگی کیونکہ تحریک جدید کو روپیہ کی ضرورت ہے۔

(۴) مکرم شیخ فضل الحق صاحب سیکرٹری مال واہ

سے لکھتے ہیں۔ حضور کا خطبہ ۱۵ جون پڑھا۔ دل لرز گیا۔ یوں تو ہم جمعہ میں اعلان کراتے ہیں اور ہر محصل کو تاکید کی جاتی ہے کہ ضرور تحریک جدید یا کسی دوسری مد میں چندہ وصول کریں۔ مگر ہمارے پریذیڈنٹ صاحب ماسٹر بشیر احمد صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ سنا کر جماعت کے سامنے اعداد و شمار رکھے۔ اور جماعت کی نازک پوزیشن کو پیش کرتے ہوئے پر اثر تقریر فرمائی۔ اور احباب پر بہت اثر ہوا۔ چنانچہ بعض احباب نے جولائی میں پورا چندہ تحریک جدید اور بعض نے بڑا حصہ ادا کرنے کا کہا ہے۔ جس وقت خطبہ پڑھا جا رہا تھا اس وقت تمام سامعین بہت متاثر تھے اور ندامت اور شرم سے سر نہ اٹھا سکتے تھے اور پھر بعد نماز دوستوں سے اقرار لیا گیا کہ ہم خود اپنے وعدے ادا کریں۔ حضور کی بیماری کی ساری ذمہ داری جماعت پر ہے۔

پریذیڈنٹ صاحب نے اس بات پر زور دیا۔ کہ جب تک ہم لوگ (یعنی عہدہ دار) جماعت کو ہوشیار نہ کریں اور مرکز کی تحریکوں کے ساتھ تعاون نہ کریں وہ (کیسے) ادا کر سکتے ہیں۔ پس ہمیں خود اپنی ذمہ داری کو محسوس کرنا چاہیئے۔ آپ جن کی ۳۱ جولائی تک سو فیصدی وصولی ہو جائے۔ ان کے نام حضور میں پیش کر کے دعا کی درخواست ضرور کریں۔

تسلی رکھیں (دفتر) جو لوگ اپنے وعدے سو فی صدی ۳۱ جولائی تک ادا کریں گے ان کے نام انشاء اللہ العزیز حضور میں دعا کے لئے پیش کرے گا۔

(۵) مکرم میاں محمد الدین صاحب، نواب شاہ سندھ

سے اطلاع دیتے ہیں کہ دفتر دوم سال ۱۲ میں میرا وعدہ ۱۰۹/ ہے۔ میں یہ رقم جولائی میں انشاء اللہ تعالیٰ ادا کر دوں گا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

سندھ کی جماعتوں کے امرا اور پریذیڈنٹ صاحبان اور خدام الاحمدیہ کے قائد و زعیم صاحبان کو پوری پوری توجہ سے وصولی کرنی چاہیئے۔ اس وقت تک سندھ کی وصولی عام طور پر بحیثیت مجموعی ۳۵ فیصدی سے زیادہ نہیں ہے۔ حالانکہ آج وقت کے لحاظ سے ۷۰ فیصدی سے اوپر ہونی چاہیئے۔ اور دفتر دوم کے وعدہ کرنے والے مجاہدوں کو اپنے وعدے نہ صرف پورے کرنے چاہئیں بلکہ وعدہ کے ساتھ زائد رقم سات ماہ تک ادا نہ کر سکنے کی تلافی کرنا بھی موجب ثواب ہے۔

خصوصیت سے دفتر دوم کا ریکارڈ بتا رہا ہے کہ اکثر جماعتوں کی ادائیگی اس وقت تک اوسطاً ۳۳ فی صدی ہے۔ باوجود اس قدر کمی کے وہ وصولی کی طرف مزید توجہ نہیں دے رہی ہیں۔ ان کے پریذیڈنٹ سیکرٹری مال خدام الاحمدیہ کے قائد یا زعیم صاحبان کو خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ تا ان کی جماعت کا نام اچھا کام کرنے والوں میں پیش ہو۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

جہلم میں مجلس انصار سلطان القلم کا قیام

مؤرخہ ۲۲ جون ۱۹۵۶ء بعد نماز جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ جہلم کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مجلس انصار سلطان القلم کا قیام عمل میں لایا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اس مجلس کا قیام خدام کے لئے بابرکت ثابت ہو۔ مکرم میاں عزیز الحق صاحب بی۔اے اس مجلس کے صدر اور مکرم عبدالحی صاحب سیکرٹری مقرر ہوئے۔

مسعود احمد سیکرٹری مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ جہلم

درخواستہائے دعا

(۱) عزیز کریم اللہ خان کو اکیس روز سے میعادی بخار ہے۔ احباب عزیز کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔
فیض احمد مقام دنڑاہ ضلع ڈیرہ غازیخاں

(۲) برادرم عبدالسمیع خان نے امسال ایف۔اے کا امتحان دیا ہوا ہے۔ اعلیٰ کامیابی کے لئے احباب کرام دعا کریں۔
امۃ الحمید سعیدہ کلاس نہم ربوہ

(۳) میری ہمشیرہ عزیزہ امۃ الرحیم قریشی کو پہلے انفلوئنزا ہو گیا اور پھر وہ ٹائیفائیڈ میں بدل گیا اور ٹائیفائیڈ میں ہی اس کو سرسام ہو گیا۔ چھبیس چھبیس دن کے بعد بخار اتر گیا۔ مگر اب پھر بخار ہو گیا ہے۔ عزیزہ قریشی حبیب احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بریلی یو۔پی کی دختر ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔
قریشی مسعود احمد بریلوی

(۴) میری والدہ محترمہ اہلیہ بابا غلام الدین صاحب (عرف بابا ریڑھی والا) تقریباً ایک ماہ سے جہلم میں سخت بیمار ہیں کمزور اور لاغر ہو گئی ہیں۔ آپ صحابیہ اور موصیہ ہیں۔ جماعت کے دوستوں اور درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ آمین۔
عبدالدار احمد الدین رفعتی حال جہلم

(۵) میرے والد محترم میاں ساعات احمد صاحب درویش جو چند دنوں سے ربوہ تشریف لائے ہوئے ہیں عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اور کمزور بہت ہو چکے ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ کے ساتھ درازی عمر عطا فرمائے۔ آمین
میرا محمد نذیر C-O انٹومالوجیکل اسسٹنٹ بی فارم کا کہار ضلع جہلم

غلہ کی بین الاضلاعی نقل و حمل پر پابندیاں ختم نہیں کی جائینگی

مرکزی اور صوبائی وزرائے خوراک کی کانفرنس ملتوی کر دی گئی

لاہور ۲۹ جون۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ صوبائی حکومت غلہ کی سرکاری خریداری میں رکاوٹ ڈالنے والے ذخیرہ اندوزوں اور چور بازاری کرنے والوں کے خلاف زبردست اقدامات کرنے والی ہے۔ یہ اقدامات دو طرح کے ہوں گے۔ ایک یہ کہ ان کے خلاف تعزیری کارروائیاں وسیع اور سخت کر دی جائیں گی۔ دوسرے یہ کہ ایسے حالات پیدا کئے جائیں گے۔ جن کے تحت ذخیرہ اندوزوں کے لئے یہ سماج دشمن کارروائی جاری رکھنا غیر ممکن ہو جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ مغربی پاکستان کی حکومت اس تجویز پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے کہ جو لوگ مزید اراضی میں خریف کی فصل زیر کاشت لائیں گے ان کے معاملہ میں مزید معافیاں دی جائیں گی۔ البتہ حکومت یہ ہدایات بھی جاری کرے گی کہ کپاس کی زیر کاشت اراضی کو خریف کی فصلوں کے لئے زیر کاشت نہ لایا جائے۔

ایک سرکاری ترجمان نے کل کہا کہ ذخیرہ اندوز ابھی تک اس غلط فہمی میں ہیں کہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو غلہ لے جانے پر جو پابندیاں آج کل عاید ہیں وہ ختم کر دی جائیں گی۔ سرکاری ترجمان نے کہا ایسے عناصر کو سمجھ لینا چاہیئے کہ انہوں نے جو غلط خیالات قائم کر رکھے ہیں ان سے خود انہی کو نقصان ہوگا۔

خریف کی فصل

کل ایک با اختیار ذریعہ نے کہا کہ بر وقت بارشوں کی وجہ سے خریف کی فصل کے متعلق امیدیں بہت بہتر ہو گئی ہیں۔ اس سے خوراک کی موجودہ صورت حال پر بہت اچھا اثر پڑے گا۔ اور غلہ کی قیمتیں یقیناً گر جائیں گی اس سرکاری ترجمان نے اندازہ لگایا کہ اگر مرکزی حکومت مغربی پاکستان کے حساب میں دو لاکھ ٹن گندم درآمد کرے تو صوبہ اگلے سال کے ذخیرہ کے لئے کافی کچھ بچا سکتا ہے۔

کل یہاں اعلان کیا گیا ہے کہ مرکزی اور صوبائی وزرائے خوراک کی جو کانفرنس یکم جولائی کو کراچی میں ہونے والی تھی وہ ملتوی کر دی گئی ہے۔ کراچی سے کل صبح تار کے ذریعہ پیغام آیا ہے کہ اب یہ کانفرنس ۳۰ جولائی کو ہوگی جس میں مغربی پاکستان میں اناج کی صورت حال کا جائزہ لیا جائے گا۔ یہ التوا اس لئے عمل میں آیا ہے کہ مرکزی وزیر خوراک مشرقی پاکستان میں غلہ کی صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے اعلیٰ اختیارات والے مشن کے ساتھ ڈھاکہ چلے گئے ہیں۔

کشمیری عوام پاکستان کے حق میں رائے دیں گے

راولپنڈی ۲۹ جون۔ سکینڈے نیویا کے اخبارات نے حال ہی میں اپنے ادارتی کالموں میں مسئلہ کشمیر پر تبصرہ کرتے ہوئے بھارت کے اس رویہ پر کڑی نکتہ چینی کی ہے کہ وہ استصواب رائے کرانے کے عہد سے منحرف ہو گیا ہے۔

اوسلو کا ایک روزنامہ "آفٹن پوسٹن" لکھتا ہے۔ "پاکستان نے کشمیر کا مسئلہ سلامتی کونسل میں دوبارہ پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے بعد پنڈت نہرو کا رویہ بدل گیا ہے۔ اور انہوں نے کشمیر کی تقسیم کی تجویز پیش کر دی ہے۔ بھارتی وزیر اعظم کو استصواب رائے پر اس لئے اعتراض ہے کہ وہ جانتے ہیں کہ کشمیری عوام یقینی طور پر پاکستان کے حق میں ووٹ دیں گے اور کشمیر بھارت کے ہاتھ سے نکل جائے گا۔

اوسلو کے روزنامے نے اس جبر و استبداد کا بھی ذکر کیا ہے جس کا مقبوضہ کشمیر میں بھارت نے بازار گرم کر رکھا ہے۔

سٹاک ہالم کے "ایکسپریشن" نے پنڈت نہرو کی عجیب و غریب منطق پر حیرت و استعجاب کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ ایک طرف تو انہوں نے کشمیر پر غیر قانونی قبضہ کر رکھا ہے اور اب وہ خط متارکہ کی بنیاد پر ریاست کی تقسیم کی تجویز بھی پیش کر رہے ہیں۔

نہرو کا تضاد

سٹاک ہالم کے ایک روزنامے "مورگن ٹڈننجن" نے پنڈت نہرو کے متضاد رویہ پر نکتہ چینی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم بین الاقوامی امور میں ثالث کے فرائض انجام دینے کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ لیکن کشمیر میں وہ کسی سے مفاہمت کرانے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ یہ ہنڈونگ کی سپرٹ کے منافی ہے۔

حکومت روس نے پاکستان کو اقتصادی امداد کی پیش کش نہیں کی

"تجارتی معاہدہ کی سال بسال تجدید ہوتی رہیگی"۔ روسی وفد کے لیڈر کا بیان

کراچی ۲۹ جون۔ روس کے تجارتی وفد کے لیڈر مسٹر کزمین نے بتایا ہے کہ پاکستان اور روس کا تجارتی معاہدہ ایک سال کے لئے ہوا ہے۔ لیکن اگر کسی فریق نے معاہدہ کو منسوخ نہ کیا تو ہر سال اس معاہدہ کی خود مختار تجدید ہوتی رہے گی۔

نیشنل یونین آف جرنلسٹس کی ایک تقریب میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر کزمین نے بتایا کہ سوویٹ یونین نے پاکستان کو اقتصادی امداد کی پیش کش نہیں کی۔ پاکستان کو صرف فنی امداد کی پیش کش کی گئی ہے۔ اگر حکومت پاکستان نے یہ سوال اٹھایا ہوتا تو ہم اس مسئلہ پر بھی گفتگو کے لئے تیار تھے۔ لیکن چونکہ حکومت پاکستان نے یہ سوال نہیں اٹھایا۔ اس لئے ہم اسے زیر بحث نہیں لا سکتے تھے۔

مسٹر کزمین نے کہا میں نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا کہ ہم نے پورے کارخانے یا فیکٹری یونٹ قائم کرنے کی پیش کش کی ہے۔ جب تک آپ کی حکومت یہ سوال نہ اٹھاتی میں ایسی پیش کش نہیں کر سکتا تھا۔

ناگاؤں کے مقابلے کیلئے فوجوں کو مزید اختیارات

نئی دہلی ۲۹ جون۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند ناگا باغیوں کے خلاف کارروائی کرنے والی فوجوں کو عنقریب مزید اختیارات تفویض کر دے گی تاکہ فساد زدہ ناگا پہاڑیوں کے علاقے میں روز افزوں تشویشناک صورت حال پر قابو پایا جا سکے۔ بھارتی وزیر داخلہ پنڈت گووند ولبھ پنت ایک دو دن میں آسام کے دورے پر روانہ ہونے والے ہیں۔ خیال ہے کہ اس کے بعد ناگاؤں کو کچلنے کے لئے زیادہ سخت اقدامات کئے جائیں گے۔

دریں اثناء آسام کے دارالحکومت شیلانگ سے موصول ہونے والی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ بھارتی فوجوں نے حال ہی میں ایک جھڑپ کے دوران چار ناگا باغیوں کو ہلاک کر دیا۔

اردن کی حکومت مستعفی ہو جائیگی

عمان ۲۹ جون اردن کے ایوان زیریں کے قابل اعتماد حلقوں کی اطلاع کے مطابق وزیر اعظم سعید المفتی غالباً ہفتے کے روز اپنی کابینہ کا استعفیٰ پیش کر دیں گے۔ ملکی اخبارات نے ایوان زیریں کو توڑ دینے کے اقدام کا پرزور خیر مقدم کیا ہے

"پاکستان ہر حالت میں برطانیہ کے ساتھ نہیں رہے گا"

مسئلہ کشمیر حل کرنے پر مسٹر محمد علی کا اصرار

لندن ۲ر جولائی۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے دولت مشترکہ کے وزراء اعظم پر یہ بات واضح کر دی ہے۔ کہ برطانیہ کو یہ نہیں سمجھنا چاہیئے۔ کہ پاکستان ہر حالت میں اس کے ساتھ ہے۔ اگر برطانیہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہو گیا۔ تو پاکستان اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرنے کے لئے مجبور ہو جائے گا۔ پاکستانی وزیر اعظم نے یہ بھی پوری طرح واضح کر دیا ہے کہ نہ صرف پاکستان کی مستقبل کی خارجہ پالیسی بلکہ دفاعی معاہدوں میں اس کی شرکت کا دارومدار بھی بڑی حد تک اس امر پر ہو گا۔ کہ برطانیہ کشمیر کے تنازعہ میں کیا رویہ اختیار کرتا ہے۔ اور اسے معقولیت اور امن کے ساتھ حل کرانے کے لئے کیا اقدامات کرتا ہے۔ پاکستان کے شیریں بیان نرم مزاج اور کم گو وزیر اعظم آہستہ آہستہ دولت مشترکہ کے ایک ممتاز اور اپنے ہر لفظ پر جچا جانے والے مدبر بنتے جا رہے ہیں۔ وزراء اعظم کی گفت و شنید میں تمام اہم مسائل کے متعلق ان کی ٹھوس اور تعمیری تجاویز پر تبصرہ کرتے ہوئے مبصرین نے کہا ہے کہ مسٹر محمد علی پاکستان کے پہلے وزیر اعظم ہیں۔ جو بھارتی وزیر اعظم کے مدمقابل بن سکتے ہیں۔

افغانستان کا دورہ ملتوی کر دیا

انقرہ ۲ر جولائی۔ وزیر خارجہ ترکیہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ وزیر اعظم مسٹر عدنان مینڈریز نے شدید مصروفیت کے باعث افغانستان کا مجوزہ دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ مسٹر مینڈریز اس ہفتہ کابل جانے والے تھے۔ لیکن اب آپ ۲۵ر جولائی کو روانہ ہوں گے۔

ربوہ میں یوم الجزائر (بقیہ صفحہ اول)

(۲) اہالیان ربوہ کا یہ اجلاس عام سلامتی کونسل کے صدر کے اس بیان پر کہ "الجزائر کے متعلق پاکستان اور دیگر اسلامی ممالک کی طرف سے پیش کردہ قرارداد اقوام متحدہ کے منشور کی سپرٹ کے منافی ہے۔" سخت افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ اس کا یہ بیان اس امر کی بین دلیل ہے۔ کہ الجزائر میں مسلمانوں کے خون کی ندیاں بہنے پر بڑی طاقتیں رضامند ہیں۔ ورنہ کوئی وجہ نہ تھی کہ الجزائر کے مسئلہ کو سلامتی کونسل میں زیر بحث لانے کے لئے ان طاقتوں کے نمائندے اسکی تائید نہ کرتے۔

۳۔ اہالیان ربوہ کا یہ اجلاس الجزائر میں مظلوم مسلمانوں سے اظہار ہمدردی کرتا ہے۔ اور انہیں اپنا ہر قسم کا تعاون پیش کرتا ہے۔ اور دعا کرتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے انہیں اپنے مقصد میں کامیابی عطا فرمائے۔

(۴) ان قراردادوں کی نقول حکومت ہائے فرانس۔ امریکہ۔ برطانیہ کے نمائندگان مقیم کراچی۔ صدر جمہوریہ پاکستان۔ وزیر اعظم پاکستان۔ سیکرٹری موتمر اسلامی۔ سیکرٹری جنرل یو این او اور پریس کو بھجوائی جائیں۔

گندم کی خرید و فروخت کے متعلق تعزیری اقدامات

لاہور ۲ر جولائی۔ صوبہ میں غلہ کی سرکاری خریداری کی رفتار تیز کرنے کے لئے حکومت مغربی پاکستان سخت تعزیری اقدامات کرنے پر غور کر رہی ہے۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے کو معلوم ہوا ہے۔ کہ صوبائی حکومت آئندہ ہفتے کے اوائل میں مجوزہ ۴ اقدامات کا اعلان کر دے گی۔

بھارت کو کشمیر کے بارے میں پاکستان کا موقف تسلیم کرنا پڑیگا

"میں چالیس لاکھ کشمیری بھائیوں کو آزاد کرانے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہوں" (ڈاکٹر خانصاحب)

سیالکوٹ ۳ر جولائی۔ مغربی پاکستان کے وزیر اعلےٰ ڈاکٹر خانصاحب نے اعلان کیا ہے کہ بھارت کو بالآخر پاکستان کا یہ موقف تسلیم کرنا پڑے گا کہ کشمیر مملکت پاکستان کا جزو لاینفک ہے وزیر اعلےٰ نے یہ یقین دلایا ہے کہ وہ چالیس لاکھ کشمیری بھائیوں کو آزاد کرانے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دینے کو تیار ہیں۔

وزیر اعلےٰ ڈاکٹر خانصاحب نے صوبہ کے سرکاری افسروں کو اپنے فرائض منصبی یاد دلاتے ہوئے یہ تلقین کی ہے کہ وہ کسی سیاسی جماعت کی حمایت نہ کریں۔ آپ نے پبلک جلسوں میں غنڈہ گردی کی مذمت کرتے ہوئے پولیس سے کہا ہے کہ وہ جلسوں میں ہر قیمت پر امن بحال رکھیں۔

وزیر اعلےٰ نے کل سیالکوٹ میں ری پبلکن پارٹی کے کارکنوں کے اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ ہر گاؤں اور محلہ میں اصلاحی کمیٹیاں قائم کریں

کامونکے میں اعلان

مغربی پاکستان کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خانصاحب کل صبح سویرے سات بجے کے قریب قصبہ کامونکے میں پہنچے آپ نے یہاں مقیم متعدد کشمیری مہاجرین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا "میں چالیس لاکھ کشمیریوں کو حق خود اختیاری دلانے کے لئے [illegible] قربان کرنے کے لئے تیار ہوں"۔ آپ نے کشمیری مسلمانوں کو یقین دلایا کہ حکومت پاکستان اس مسئلہ سے پوری طرح واقف ہے۔ اور اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھے گی۔ جب تک آزاد اور غیر جانبدارانہ استصواب کا مقصد حاصل نہیں ہو جاتا۔

وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ "کشمیر پاکستان کا جزو لاینفک ہے اور بھارت کو جلد یا بدیر اس حقیقت کو تسلیم کرنا ہی پڑیگا"۔ آپ نے کہا میں اہل کشمیر کو یقین دلاتا ہوں کہ کشمیری مہاجرین کی مناسب عارضی آبادکاری کے لئے میں ہر ممکن کوشش کروں گا"

گذشتہ اپریل میں یہاں کی ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر کو میونسپل کمیٹی نے ملازمت سے الگ کر دیا تھا۔ اس نے میونسپلٹی کے سیکرٹری کے خلاف جو الزامات لگائے تھے۔ ڈاکٹر خانصاحب ان کی تحقیقات کے لئے کامونکی میں کچھ دیر ٹھہرے تھے۔ آپ نے کشمیری مہاجرین سے ملاقات سے قبل مقامی میونسپلٹی کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے انہیں مشورہ دیا کہ وہ عوام کے لئے بے لوث اور دیانتدارانہ کام کریں اور آپس میں اتحاد اور اتفاق سے رہیں۔ آپ نے کہا اگر ہم سب نے مل کر رشوت ستانی بدعنوانی۔ خویش پروری اور ہر قسم کی برائیوں کو قطعاً ختم نہ کر دیا تو ہماری بڑی مشکلوں سے حاصل کی ہوئی آزادی محفوظ نہ رہ سکے گی

اس موقع پر وزیر اعلےٰ نے لاہور ڈویژن کے کمشنر میجر اے وحید کو جو وزیر اعلےٰ کے ساتھ تھے ہدایت کی کہ اس میونسپلٹی کے معاملات کی فوری تحقیقات کریں۔

حاضرین میں سے ایک کے سوال کے جواب میں وزیر اعلےٰ نے کہا۔ میری حکومت اناج کا ذخیرہ کرنے والوں کے خلاف شدید ترین کارروائی کرے گی۔ اور گندم حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن کارروائی کرے گی۔

سرکاری افسروں سے خطاب

ڈاکٹر خانصاحب نے کل سیالکوٹ پہنچ کر مقامی سرکاری حکام کے اجتماع سے خطاب کیا آپ نے انہیں مشورہ دیا کہ وہ قومی تعمیر کی سرگرمیوں کی طرف زیادہ توجہ دیں

ڈاکٹر خانصاحب نے سیاسی سرگرمیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی سرکاری افسر کو ملک کی کسی بھی سیاسی پارٹی کی حمایت و تائید نہیں کرنی چاہیئے۔ ملک کے دوسرے باشندوں کی طرح سرکاری افسروں کو بھی ووٹ دینے کا حق حاصل ہے۔ مگر انہیں دوسروں پر اثر ڈالنے کا حق نہیں ہے۔ کیونکہ یہ طریق کار جمہوریت کے تصور کے منافی ہے۔ اور کوئی نیک نام جمہوری حکومت اسے برداشت نہیں کر سکتی۔ آپ نے کہا "میں سرکاری افسروں کو متنبہ کرتا ہوں کہ وہ اس سلسلے میں احتیاط سے کام لیں۔"

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵)